## سوال

(348) کیا نماز جنازہ کی جگہ اور وقت کا تعین ضروری ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جنازہ کے لیے کسی وقت کی تحدید وارد ہوئی ہے؟ کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ کیا نماز جنازہ کے لیے کوئی خاص عدد کا تعین ہے؟ کیا قبرستانوں میں اور قبروں پر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ کی ادائیگی کے لیے کسی وقت کی تحدید نہیں ہے کیونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے، انسان جب بھی فوت ہوجائے، اسے غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے، خواہ دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔ دن رات کے کسی بھی وقت میں میت کو دفن کیا جا سکتا ہے، البتہ تین اوقات ایسے ہیں، جن میں دفن کرنا جائز نہیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) طلوع آفتاب کے وقت حتیٰ کہ وہ ایک نیزے کے بقدر بلند ہوجائے۔

(۲) اور اس وقت جبکہ وہ نصف النہار پر ہو حتیٰ کہ زوال پذیر ہوجائے (چنانچہ زوال سے دس منٹ پہلے دفن کرنا جائز نہیں)۔

(۳) غروب آفتاب کے وقت حتیٰ کہ غروب ہوجائے یعنی جب سورج غروب ہونے کے لیے ایک نیزے کے بقدر باقی رہ جائے تو اس وقت دفن کرنا جائز نہیں۔ یہی وہ تین اوقات ہیں جن میں دفن کرنا حلال نہیں بلکہ ان اوقات میں دفن کی حرمت وارد ہوئی ہے کیونکہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے:

«ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نہانا رَسُولُ اللّٰہِ أَنْ نُّصَلِّیَ فِیہِنَّ أَوْأَنْ نَقْبُرَ فِیہِنَّ مَوْتَانَا» (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب الاوقات التی نہی عن الصلاۃ فیہا، ح: ۵٦۸/۱، ۸۳۱)

’’تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنے اور ان اوقات میں مردوں کو دفن کرنے سے منع فرمایا ہے۔‘‘

نماز جنازہ کے لیے تعداد کوئی قید نہیں حتیٰ کہ اگر ایک شخص بھی نماز جنازہ پڑھ لے تو نماز جنازہ ادا ہوجائے گی۔

قبرستان میں بھی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل علم نے قبرستان میں نماز ادائیگی کی ممانعت سے نماز جنازہ کو مستثنیٰ قرار دیا ہے اور اس بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ

جس طرح قبرستانوں میں نمازجنازہ کی ادائیگی جائز ہے۔ اسی طرح قبر پر بھی نمازجنازہ اداکرناجائز ہے ،ثابت شدہ حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی قبر پر نمازجنازہ پڑھی تھی جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ ہوایہ کہ وہ رات کو فوت ہوگئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے رات ہی میں آنافانا دفن کر دیا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا توآپؐ نے فرمایا :

«دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ» (صحيح البخاري، الجنائز، باب الصلاة على القبر بعد ما يدفن، ح: ١٣٣٧، وصحيح مسلم، الجنائز، باب الصلاة على القبر، ح: ٩٥٦ واللفظ له)

’’مجھے اس کی قبر بتاؤ۔‘‘

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کواس کی قبر کا پتہ بتلایا توآپ نے اس کی نمازجنازہ اس کی قبر پر جاکرادافرمائی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

**عقائد کے مسائل: صفحہ338**

محدث فتویٰ